فاؤنڈیشن برائے وحدت ادیان در روشن خیال شہریت قائم کردہ مورخہ جون ۲۰۰۲ء
جین دھرم کے مہاگرو مہابیر جی کے جنم دن کے موقع پر

میمورنڈم آف ایسوسی ایشن "فاؤنڈیشن فار یونیٹی آف ریلیجنس اینڈ انلائٹنڈ سٹیزن شپ" جسے اختصاراً FUREC فیورک کہتے ہیں ـــــ جسکا رجسٹریشن "سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (XXI) OF 1860" کے تحت مورخہ ۲۱ اکتوبر ۲۰۰۴ء کو ہوا۔

جسکا رجسٹریشن نمبر S-50641/2004 ہے۔

~~اسکے~~ دفعہ نمبر ۱ میں نام

دفعہ نمبر ۲ میں پتہ

دفعہ نمبر ۳ میں دائرہ عمل

دفعہ نمبر ۴ میں AIM یعنی ہدف

اور دفعہ نمبر ۵ میں objectives یعنی مقاصد ہیں۔

دفعہ نمبر ۴ کے تحت AIM ایک ہی ہے

دفعہ نمبر ۵ کے تحت مقاصد انتیس ۲۹ ہیں۔

اور دستور العمل کے قوانین و ضوابط کی دفعہ نمبر ۳۰ ~~سکشن~~ اے-بی-سی- کے تحت صرف مقاصد (objectives) میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔ جو صرف دفعہ نمبر ۵ میں ہیں۔

دفعہ نمبر ۴ AIM یعنی ہدف ہے۔ اس میں ترمیم کا کوئی طریقہ ہمارے دستور میں نہیں ہے۔ حتیٰ کہ باتفاق رائے اسے بدلنے کا کوئی قاعدہ دستور میں نہیں ہے۔ اسی لئے اسے غیر متبدل بنائے رکھنے کیلئے اسے مقاصد والی دفعہ نمبر ۵ سے الگ کر کے دفعہ نمبر ۴ میں رکھا گیا ہے۔ اور اس دفعہ چار میں تین باتیں رکھی گئی ہیں۔

نمبر ۱ سورت ریسپیکٹ بجول ڈکلیریشن کا فروغ اور عملاً نافذ کرنا

نمبر ۲ تمام مذاہب کو تسلیم و قبول کرنا

نمبر ۳ تمام مذاہب کا احترام

فیورک کے دستور العمل اور اسکے قوانین و ضوابط میں کوئی ایسی دفعہ نہیں ہے جسکے تحت دفعہ نمبر ۴ کے AIM میں ترمیم کی جا سکے۔

لہٰذا سورت ریسپیکٹ بجول ڈکلیریشن کے کسی نقطہ و الفاظ، اسکے اغراض و مقاصد، مندرجات، ترتیب و پروگرام خواہ کسی مذہب و دیگر مذہب سے ٹکرائیں، اسکے کسی نقطہ میں بھی ترمیم ممکن نہیں۔ کیونکہ دفعہ نمبر ۴ غیر متبدل ہے۔ فیورک کا ہدف AIM ہے۔ اور بالائے مقاصد ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ۲۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے مکتوب میں ترمیم کا دعویٰ غلط، بے بنیاد اور جھوٹا نکلا۔ جسکا اقرار آنجناب عبدالحق لوڈیم جنرل سیکریٹری کے مکان پر ان الفاظ میں کیا تھا۔

"ہمنے ترمیم کی تجویز مجلس عاملہ سے سو فیصد باتفاق رائے منظور کروائی ہے۔ جو دفعہ نمبر ۳۰ کے تحت ہوئی ہے۔ اب اگر دفعہ نمبر ۳۰ شق سی پر جنرل سیکریٹری نے عمل نہیں کیا تو یہ ان کا پرابلم (مسئلہ) ہے۔

میں نے کہا تھا